کراچی چیمبر نے کے الیکٹرک کے ایڈجسٹمنٹ دعووں کی مخالفت کر دی

کراچی(لیبرنیوز کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی میں کے-الیکٹرک کی جانب سے دائر کردہ 59 ارب روپے کے اینڈ آف ٹرم ایڈجسٹمنٹ دعووں کی مکمل مخالفت کر دی ہے۔

کے-الیکٹرک نے مالی سال 2017 سے 2023 کے ٹیرف کے تحت 43.6 ارب روپے کے بنیادی کلیمز اور 15.3 ارب روپے ٹیکس ایڈجسٹمنٹ سمیت مجموعی طور پر 58.9 ارب روپے صارفین سے وصول کرنے کی اجازت مانگی ہے۔

کراچی چیمبر نے نیپرا کو جمع کرائی گئی مہم میں مؤقف اختیار کیا ہے کہ کے-الیکٹرک اپنی انتظامی نااہلی، بجلی چوری اور نادہندگان سے عدم وصولی کا بوجھ عام صارفین اور صنعتوں پر ڈالنا چاہتی ہے۔

کے-الیکٹرک نے ڈالر کی قیمت میں اضافے کے باعث اپنے منافع پر 11 ارب روپے اور مشکوک قرضوں کی مد میں 23.4 ارب روپے مانگے ہیں، جو کہ سرمایہ کاری کا رسک ہے نہ کہ آپریشنل لاگتہ

کہ سی سی آئی نے متنبہ کیا ہے کہ ان ماضی کے بقایاجات کی وصولی سے صنعتی لاگت بڑھ جائے گی اور ملکی برآمدات عالمی منڈی میں مسابقت کھو دیں گی، لہذا نیپرا ان دعووں کا آزاد فارنزک آڈٹ کرائے۔